بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مد ظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الحجت

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

۱۷۔ راوی کہتا ہے میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا۔ ہدایات کا سننا اور اطاعت کرنا نیکیوں کے دروازے ہیں وہ سامع جو فرمانبردار ہو اس پر روز قیامت حجت نہ ہوگی اور جو سننے والا نافرمان ہے اس کے لئے عذر نہ ہوگا امام مسلمین تمام کریگا اپنی حجت کو جب وہ روز قیامت خدا سے ملاقات کرے گا اور خدا فرماتا ہے روز قیامت ہم ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

نواں باب

آئمہ گواہ ہیں خدا کے اس کی مخلوق پر

(بَابٌ) ۹

فِي أَنَّ الْأَئِمَّةَ شُهَدَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى خَلْقِهِ

١ - عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زِيَادٍ الْقَنْدِيِّ، عَنْ سَمَاعَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام في قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيداً» قَالَ: نَزَلَتْ فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله خَاصَّةً، فِي كُلِّ قَرْنٍ مِنْهُمْ إِمَامٌ مِنَّا شَاهِدٌ عَلَيْهِمْ وَمُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله شَاهِدٌ عَلَيْنَا. ۴/۴۱

۱۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا، روز قیامت ہم ہر گروہ کو اس کے گواہ کے ساتھ بلائیں گے۔ اور اے رسولؐ! تم کو بنائیں گے ان سب پر گواہ فرمایا یہ آیت امت محمدیہ کے بارے میں خاص طور پر نازل ہوئی ہے ان میں سے ہر فرقہ اپنے امام کے ساتھ ہوگا ہم ان پر گواہ ہوں گے اور محمد صلعم ہم پر گواہ ہوں گے۔

٢ - الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ الْعِجْلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام، عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ» قَالَ: نَحْنُ الْأُمَّةُ الْوُسْطَى وَنَحْنُ شُهَدَاءُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ وَحُجَجُهُ فِي أَرْضِهِ، قُلْتُ: قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ» قَالَ: إِيَّانَا عَنَى خَاصَّةً، «هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ» فِي الْكُتُبِ الَّتِي مَضَتْ «وَفِي هَذَا» الْقُرْآنِ، «لِيَكُونَ ۱/۴۳

الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً» فَرَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الشَّهِيدُ عَلَيْنَا بِمَا بَلَّغَنَا عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ نَحْنُ الشُّهَدَاءُ عَلَى النَّاسِ فَمَنْ صَدَّقَ صَدَّقْنَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ كَذَّبَ كَذَّبْنَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ اس آیت کے متعلق ہم نے تم کو درمیانی اُمت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔ فرمایا وہ اُمتِ وسط ہم ہیں اور ہم اللہ کی طرف سے اس کی مخلوق پر گواہ ہیں اور اس کی زمین میں اس کی برحق حجتیں ہیں میں نے آیت ملّت ابیکم الخ کے متعلق پوچھا۔ فرمایا۔ اس سے مراد ہم ہیں خاص طور پر ہم وہی ہیں جن کا نام مسلمان پہلی کتابوں میں بھی تھا اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسولؐ تم پر گواہ ہوں پس رسول اللہ ہم پر گواہ ہیں اس امر کے متعلق جو اللہ کی طرف سے ہم تک پہنچا ہے پس جس نے ہماری تصدیق کی روز قیامت ہم اس کی تصدیق کریں گے اور جس نے ہماری تکذیب کی روز قیامت ہم اس کی تکذیب کریں گے۔

٣ ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَلاَّلِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَ يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ»(۲) فَقَالَ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ الشَّاهِدُ عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ.

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے آیۂ افمن کان الخ کے متعلق سوال کیا۔ فرمایا۔ امیرالمومنینؑ رسول اللہ کی رسالت کے گواہ ہیں اور رسول اللہ کی طرف سے بینہ ہیں۔

٤ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ الْعِجْلِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ: «وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً» قَالَ: نَحْنُ الْأُمَّةُ الْوَسَطُ وَ نَحْنُ شُهَدَاءُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ عَلَىٰ خَلْقِهِ وَ حُجَجُهُ فِي أَرْضِهِ، قُلْتُ: قَوْلُهُ تَعَالَىٰ: «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَ اسْجُدُوا وَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۞ وَ جَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ» قَالَ: إِيَّانَا عَنَىٰ وَ نَحْنُ الْمُجْتَبَوْنَ وَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ فِي الدِّينِ مِنْ ضِيقٍ فَالْحَرَجُ أَشَدُّ مِنَ الضِّيقِ «مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ» إِيَّانَا عَنَىٰ خَاصَّةً وَ«سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ» اللَّهُ سَمَّانَا الْمُسْلِمِينَ «مِنْ قَبْلُ» فِي الْكُتُبِ الَّتِي مَضَتْ «وَفِي هٰذَا» الْقُرْآنِ «لِيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ» فَرَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الشَّهِيدُ عَلَيْنَا بِمَا بَلَّغَنَا عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ وَنَحْنُ الشُّهَدَاءُ

۷۸-۷۹ ج

عَلَى النَّاسِ ، فَمَنْ صَدَّقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَّقْنَاهُ وَمَنْ كَذَّبَ كَذَّبْنَاهُ

۴۔ میں نے امام محمد باقرؑ سے کہا کیا مراد ہے اس آیت سے وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا الخ فرمایا۔ امتِ وسط ہم ہیں اور ہم اللہ کے گواہ ہیں اور اس کی مخلوق پر اور ہم اللہ کی حجت ہیں اس کی زمین میں۔ میں نے کہا کیا مراد ہے اس آیت سے یا ایہا الذین (اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیکی کرو تاکہ تم فلاح پاؤ، اور راہِ خدا میں ڈٹ کر جہاد کرو اس نے تم کو چن لیا ہے۔ فرمایا اس سے مراد ہم ہیں کہ اس نے چنا ہے اور فرمایا اس خدا نے دین میں مسائل کے سمجھنے میں کوئی اشکال نہیں رکھا۔ پس مسائل میں حرج ہونا۔ دل تنگی سے زیادہ برا ہے۔ ملۃ ابیکم ابراہیم سے خاص کر ہم مراد ہیں اور سماکم مسلمین سے مراد ہم ہیں ہمارا ہی یہ نام کتب سابقہ میں آچکا ہے اور اس قرآن میں بھی ہے تاکہ رسول ہم پر گواہ ہو اور ہم تم لوگوں پر۔ پس جس نے دنیا میں ہماری تصدیق کی ہم روز قیامت اس کی تصدیق کریں گے اور جس نے ہمیں جھٹلایا ہم اسے جھٹلائیں گے۔

٥ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ الْيَمَانِيِّ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ قَيْسٍ الْهِلَالِيِّ ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ قَالَ : إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى طَهَّرَنَا وَعَصَمَنَا وَجَعَلَنَا شُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ وَحُجَّتَهُ فِي أَرْضِهِ وَجَعَلَنَا مَعَ الْقُرْآنِ وَجَعَلَ الْقُرْآنَ مَعَنَا لَا نُفَارِقُهُ وَلَا يُفَارِقُنَا .

۵۔ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔ اللہ نے ہم کو پاک کیا ہے اور معصوم بنایا ہے اور اپنی مخلوق پر گواہ بنایا ہے اور زمین پر اپنی حجت قرار دیا ہے اور قرآن کو ہمارے ساتھ کیا ہے اور ہم کو قرآن کے ساتھ، نہ ہم اس سے جدا ہوں گے نہ وہ ہم سے۔

دسواں باب

آئمہ علیہم السلام ھادی ھیں

(بَابُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ عليهم السلام هُمُ الْهُدَاةُ)

١ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ وَفَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرٍ ، عَنِ الْفُضَيْلِ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ